اتوار 19اکتوبر،2025

مضمون۔ کفارے کاعقیدہ

سنہری متن: **اعمال17 باب28آیت**

’’کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔‘‘

جوابی مطالعہ: **رومیوں6 باب12تا18آیات**

12۔پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اُس کی خواہش کے تابع رہو۔

13۔اور اپنے اعضاء ناراستی کے اعضاء ہونے کے لئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضاء راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خدا کے حوالہ کرو۔

14۔اس لئے کہ گناہ کا تم پر اختیار ہو گا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔

15۔پس کیا ہوا؟ کیا ہم اِس لئے گناہ کریں کہ شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں؟ ہر گز نہیں۔

16۔کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالے کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کے فرمانبردار ہو خواہ گناہ کے جس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جس کا انجام راستبازی ہے۔

17۔لیکن خدا کا شکر ہے کہ اگرچہ تم گناہ کے غلام تھے تو بھی دل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔اور گناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غلام ہو گئے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور32 باب 1، 2آیات

1۔مبارک ہے وہ جس کی خطا بخشی گئی اور جس کا گناہ ڈھانکا گیا۔

2۔مبارک ہے وہ آدمی جس کی بدکاری کو خداوند حساب میں نہیں لاتا اور جس کے دل میں مکر نہیں۔

2۔ زبور85 باب 7تا13آیات

7۔اے خداوند! تُو اپنی شفقت ہم کو دکھا اور اپنی نجات ہم کو بخش۔

8۔میں سنونگا کہ خداوند خدا کیا فرماتا ہے۔کیونکہ وہ اپنے لوگوں اور اپنے مقدسوں سے سلامتی کی باتیں کرے گا۔پر وہ پھر حماقت کی طرف رجوع نہ کریں۔

9۔یقیناً اُسکی نجات اُس سے ڈرنے والوں کے قریب ہے تاکہ جلال ہمارے ملک میں بسے۔

10۔شفقت اور راستی باہم مل گئی ہیں صداقت اور سلامتی نے ایک دوسرے کا بوسہ لیا ہے۔

11۔راستی زمین سے نکلتی ہے اور صداقت آسمان سے جھانکتی ہے۔

12۔جو کچھ اچھا ہے وہی خداوند عطا فرمائے گا اور ہماری زمین اپنی پیداوار دے گی۔

13۔صداقت اُس کے آگے آگے چلے گی اور اُس کے نقشِ قدم کو ہماری راہ بنائے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ متی 8باب 18آیت

18۔جب یسوع نے اپنے گرد بہت سی بھیڑ دیکھی تو پار چلنے کا حکم دیا۔

4۔ متی 9باب 1تا 8آیات

1۔پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا۔

2۔اور دیکھو لوگ ایک مفلوج کو چارپائی پر پڑا ہوا اُس کے پاس لائے۔یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے۔

3۔اور دیکھو بعض فقیہوں نے اپنے دل میں کہا یہ کفر بکتا ہے۔

4۔یسوع نے اُن کے خیال معلوم کر کے کہا تم کیوں اپنے دلوں میں برا خیال لاتے ہو؟

5۔آسان کیا ہے۔یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہ اٹھ اور چل پھر؟

6۔لیکن اِس لئے کہ تم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔(اُس نے مفلوج سے کہا) اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔

7۔وہ اٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔

8۔لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے اور خدا کی تمجید کرنے لگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا۔

5۔ لوقا 7باب 36تا 48، 50آیات

36۔اور کسی فریسی نے اُس سے دخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

37۔تو دیکھو ایک بد چلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگ مرمر کے عطر دان میں عطر لائی۔

38۔اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر اُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا اور اُس کے پاؤں بہت چومے اور ان پر عطر ڈالا۔

39۔اس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے کیونکہ بد چلن ہے۔

40۔یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔اُس نے کہا اے استاد کہہ۔

41۔کسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے۔ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پچاس کا۔

42۔جب ان کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اس نے دونوں کو بخش دیا۔پس اُن میں سے کون اُس سے زیادہ محبت رکھے گا؟

43۔شمعون نے جواب میں اُس سے کہا میری دانست میں وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا۔اُس نے اُس سے کہا تو نے ٹھیک فیصلہ کیا۔

44۔اور اُس عورت کی طرف پھر کر اُس نے شمعون سے کہا کیا تو اس عورت کو دیکھتا ہے؟میں تیرے گھر میں آیا۔تو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا مگر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دئے اور اپنے بالوں سے پونچھے۔

45۔تو نے مجھ کو بوسہ نہ دیا مگر اِس نے جب سے میں آیا ہوں میرے پاؤں چومنا نہ چھوڑا۔

46۔تو نے میرے سر پر تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے۔

47۔اسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے کیونکہ اِس نے بہت محبت کی مگر جس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے وہ تھوڑی محبت کرتا ہے۔

48۔اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے۔

50۔ مگر اُس نے عورت سے کہا تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا۔

6۔ یوحنا 14 باب 8 تا 13 آیات

8۔ فلپس نے اُس سے کہا اے خداوند! باپ کو ہم کو دکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے۔

9۔ یسوع نے اُس سے کہا اے فلپس! میں اِتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں کیا تُو مجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا ہے اُس نے باپ کو دیکھا ہے۔ تُو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا؟

10۔ کیا تُو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر کام کرتا ہے۔

11۔ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو۔

12۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔

13۔ اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔

7۔ رومیوں 5 باب 1،2، 8 تا 11 آیات

1۔ پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ صلح رکھیں۔

2۔ جس کے وسیلہ سے ایمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہوئی جس پر قائم ہیں اور خدا کے جلال کی امید پر فخر کریں۔

8۔ لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راستباز ٹھہرے تواُس کے وسیلہ سے غضب الٰہی سے ضرور ہی بچیں گے۔

10۔کیونکہ جب باوجود دشمن ہونے کے خدا سے اس کے بیٹے کی موت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہو گیاتو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرور ہی بچیں گے۔

11۔اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے طفیل سے جس کے وسیلہ سے اب ہمارا خدا کے ساتھ میل ہو گیاخدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 1:18۔9،13۔14(تا:)

کفارہ خدا کے ساتھ انسانی اتحاد کی مثال ہے، جس کے تحت انسان الٰہی سچائی، زندگی اور محبت کی عکاسی کرتے ہیں۔ یسوع ناصری نے انسان کی باپ کے ساتھ یگانگت کو بیان کیا، اور اس کے لئے ہمارے اوپر اُس کی لا متناہی عقیدت کا قرض ہے۔ اُس کا مشن انفرادی اور اجتماعی دونوں تھا۔ اُس نے زندگی کا مناسب کام سر انجام دیا نہ صرف خود کے انصاف کے لئے بلکہ انسانوں پر رحم کے باعث، انہیں یہ دکھانے کے لئے کہ انہیں اپنا کام کیسے کرنا ہے، بلکہ نہ تو اُن کے لئے خود کچھ کرنے یا نہ ہی اُنہیں کسی ایک ذمہ داری سے آزاد کرنے کے لئے یہ کیا۔

مسیح کا کفارہ انسان کی خدا کے ساتھ نہ کہ خدا کی انسان کے ساتھ مفاہمت کرواتا ہے؛

2۔ 19:12۔28

مالک نے پورا سچ بولنے سے اجتناب کیا،اُس چیز کو بالکل واضح کرتے ہوئے جو بیماری، گناہ اور موت کو ختم کرے گی، حالانکہ اُس کی تعلیم نے گھریلو زندگیوں میں اختلاف برپا کیا،اور مادی عقائد کے لئے سکون کی بجائے تلوار لائی۔

توبہ اور دُکھوں کا ہر احساس،اصلاح کی ہر کوشش، ہر اچھی سوچ اور کام گناہ کے لئے یسوع کے کفارے کو سمجھنے میں مدد کرے گا اور اِس کی افادیت میں مدد کرے گا؛ لیکن اگر گناہگار دعا کرنا اور توبہ کرنا، گناہ کرنا اور معافی مانگنا جاری رکھتا ہے، تو کفارے میں، خدا کے ساتھ یکجہتی میں اُس کا بہت کم حصہ ہوگا، کیونکہ اُس میں عملی توبہ کی کمی ہے، جو دل کی اصلاح کرتی اور انسان کو حکمت کی رضا پوری کرنے کے قابل بناتی ہے۔ وہ جو، کم از کم کسی حد تک، ہمارے مالک کی تعلیمات اور مشق کے الٰہی اصول کا اظہار نہیں کر سکتے اُن کی خدا میں کوئی شرکت نہیں ہے۔ اگرچہ خدا بھلا ہے، اگر ہم اُس کے ساتھ نافرمانی میں زندگی گزاریں، تو ہمیں کوئی ضمانت محسوس نہیں کرنی چاہئے۔

3۔ 20:22۔27،30(انصاف)۔31

خدا ہمیں آزمائش سے نکالنے کے لئے جلد باز نہیں ہے، کیونکہ محبت کا مطلب ہے کہ آپ کو آزمایا اور پاک کیا جائے گا۔

غلطی سے حتمی رہائی، جس کے تحت ہم لافانیت، بے انتہا آزادی، بے گناہ فہم میں شادمان ہوتے پھولوں سے سجی راہوں سے ہو کر نہیں پائے جاتے نہ کسی کے ایمان کے بغیر کسی اور کی متبادل کوشش سے سامنے آتے ہیں۔ جو کوئی یہ مانتا ہے کہ قہر راست ہے یا الوہیت انسانی تکالیف سے آسودہ ہوتی ہے، وہ خدا کو نہیں سمجھتا۔

عدل کے لئے گناہگار کو اصلاح کی ضرورت ہے۔ رحم صرف تبھی قرض بخشتا ہے جب عدل تصدیق کرتا ہے۔

4۔ 23:1۔11

ہمیں گناہ سے بچانے کے لئے حکمت اور محبت خود کی بہت سی قربانیوں کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ایک قربانی، خواہ وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، گناہ کا کفارہ ادا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ کفارے کے لئے گناہگار کی طرف سے مسلسل بے لوث قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ الٰہی طور پر غیر فطری ہے کہ خدا کا غضب اُس کے پیارے بیٹے پر نکلے۔ ایسا نظریہ انسان کا بنایا ہوا ہے۔ علم الٰہیات میں کفارہ ایک سنگین مسئلہ ہے، مگر اِس کی سائنسی تفصیل یہ ہے کہ دُکھ گناہ آلودہ فہم کی ایک غلطی ہے جسے سچائی نیست کرتی ہے،اور بالا آخر یہ دونوں گناہ اور دُکھ ہمیشہ کی محبت کے قدموں پر آ گرتے ہیں۔

5۔ 24:20۔22

کیا ماہرِ الٰہیات یسوع کی مصلوبیت کا لحاظ رکھتا ہے خصوصاً اُن گناہگاروں کو فوری معافی مہیا کرتے ہوئے جو معافی کے طالب ہوں اور معاف کئے جانے کے لئے رضامند ہوں؟

6۔ 5:22۔25

دعا کو گناہ کو ختم کرنے کے لئے بطور اعتراف استعمال نہیں ہونا چاہئے۔ایسی غلطی سچے مذہب کو روکے گی۔ گناہ صرف تب معاف ہو گا جب اسے مسیح، سچائی اور زندگی کے وسیلہ تباہ کیا جائے گا۔

7۔ 327:1۔7

اصلاح اس سمجھ سے پیدا ہوتی ہے کہ بدی میں کوئی قائم رہنے والا اطمینان نہیں ہے،اور سائنس کے مطابق یہ اطمینان اچھائی کے لئے ہمدردی رکھنے سے پیدا ہوتا ہے، جو اِس لافانی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ نہ خوشی نہ درد، نہ

بھوک نہ جذبہ مادے سے یا مادے میں وجود رکھ سکتا ہے، جبکہ الٰہی عقل خوشی، درد یا خوف اور انسانی عقل کی تمام تر گناہ آلود بھوک کے جھوٹے عقائد کو نیست کر سکتا ہے۔

8۔ 362:1۔12

یہ لوقا کی انجیل کے ساتویں باب میں اس سے منسلک کیا گیا ہے کہ ایک بار یسوع کسی فریسی، بنام شمعون، کے گھر کا مہمانِ خصوصی بنا، وہ شمعون شاگرد بالکل نہیں تھا۔ جب وہ کھانا کھا رہے تھے، ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا، جیسے کہ یہ مشرقی مہمان نوازی کے فہم میں رکاوٹ بنا ہو۔ ایک ''اجنبی عورت'' اندر آئی۔ اِس حقیقت سے غافل کہ اُسے ایسی جگہ اور ایسے معاشرے میں، خصوصاً سخت ربونی قوانین میں رہتے ہوئے، گویا کہ وہ کوئی ہندوا چھوت ہے جو ایک اعلیٰ ذات کے برہمن کے گھر میں گھس رہی ہو، یہ عورت (مریم مگدلینی، جیسا کہ اُسے تب کہا جاتا تھا) یسوع کے پاس پہنچی۔

9۔ 363:8(کیا یسوع نے)۔7

کیا یسوع نے اُس عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھا؟ کیا اُس نے اُس کی عقیدت کو روک دیا؟ نہیں! اُس نے نہایت شفقت کے ساتھ اُس کی تعریف کی۔ اور ایسا کچھ نہیں ہوا تھا۔ وہ سب جانتے ہوئے جو اُس کے ارد گرد کھڑے لوگ اپنے دلوں میں سوچ رہے تھے، خاص طور پر میزبان کے دل میں، وہ پریشان ہو رہے تھے کہ ایک نبی ہوتے ہوئے مہمان خصوصی ایک دم سے اس عورت کے اخلاقی درجے کو نہیں جانچ پایا اور اُسے دور ہٹنے کو نہیں کہا، یہ سب جانتے ہوئے، یسوع نے انہیں ایک مختصر تمثیل یا کہانی کے ساتھ ملامت کیا۔ اُس نے دو مقروضوں کا ذکر کیا ایک نے بڑی رقم ادا کرنا تھی اور دوسرے نے تھوڑی، جنہیں اپنے مشترکہ ساہوکار کی جانب سے اس ذمہ داری سے بری کیا گیا تھا۔ ''اُن میں سے کون اُس سے زیادہ محبت رکھے گا؟'' یہ مالک کا سوال شمعون فریسی سے تھا اور شمعون نے جواب دیا، ''وہ جسے اُس نے زیادہ قرض معاف کیا۔'' یسوع نے اس جواب کی تصدیق کی، اور یوں سب کے لئے ایک سبق دیا، جس کے بعد اُس عورت کے لئے یہ شاندار اعلان دیا، ''تیرے گناہ معاف ہوئے۔''

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اُس نے اُس کے الٰہی محبت کے قرض کو کیوں معاف کر دیا؟ کیا اُس نے توبہ کی اور تبدیل ہوئی، اور کیا اُس کی بصیرت نے اِس بے ساختہ اخلاقی شورش کو بھانپ لیا؟ اُس کے پاؤں پر عطر لگانے سے پہلے اُس نے اپنے آنسوؤں سے انہیں دھویا۔ دوسرے ثبوتوں کی غیر موجودگی میں، اُس کی معافی، تبدیلی اور دانش میں ترقی کی توقع کے لئے کیا اُس کا غم موزوں ثبوت تھا؟ یقیناً اُس حقیقت میں حوصلہ افزائی پائی جاتی تھی کہ وہ ایک یقینی اچھائی اور پاکیزگی والے انسان کے لئے اپنا پیار ظاہر کر رہی تھی، جسے آج تک زمین کے سیارے پر پاؤں رکھنے والے سب سے بہترین آدمی کے طور پر جانا گیا ہے۔ اُس کی عقیدت بے تصنع تھی، اور اِس کا اظہار اُس شخص کے لئے ہوا جو جلد ہی سب گناہگاروں کی طرف سے اپنی فانی وجودیت کو لُٹانے والا تھا، اگرچہ وہ اس سے واقف نہیں تھے، تاکہ اُس کے کلام اور اعمال کے وسیلہ وہ ہوس پرستی اور گناہ سے آزاد ہو جائیں۔

10۔ 13:497(ہم)۔19

ہم یسوع کے کفارے کو اُس الٰہی یعنی موثر محبت کے ثبوت کے طور پر تسلیم کرتے ہیں جو راہ دکھانے والے یسوع مسیح کے وسیلہ خدا کے ساتھ انسان کے اتحاد کو آشکار کرتی ہے؛ اور ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ انسان مسیح کے وسیلہ، سچ، زندگی اور محبت کے وسیلہ نجات پاتا ہے جیسے کہ گلیلی نبی کی جانب سے بیمار کی شفا اور گناہ اور موت پر فتح یابی میں ظاہر کیا گیا تھا۔

11۔ 5-1:21

اگر آپ کی زور مرہ کی زندگی اور گفتگو میں سچائی غلطی پر فتح پا رہی ہے، تو آپ بالا آخر کہہ سکتے ہیں، ”میں اچھی کُشتی لڑ چکا۔۔۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا،“ کیونکہ آپ ایک بہتر انسان ہیں۔ یہ سچائی اور محبت کے ساتھ یکجہتی میں حصہ لینا ہے۔

12۔ 30-24:568

صرف ایک واحد گناہ پر فتح یابی کے لئے ہم لشکروں کے خداوند کا شکر کرتے اور اُس کی عظمت بیان کرتے ہیں۔ تمام تر گناہوں پر ایک عظیم فتح کو ہم کیا کہیں گے؟ آسمان پر اس سے پہلے کبھی اتنا میٹھا، ایک بلند گیت نہیں پہنچا، جو اب مسیح کے عظیم دل کے قریب تر اور واضح تر ہو کر پہنچتا ہے؛ کیونکہ الزام لگانے والا وہاں نہیں ہے، اور محبت اپنا بنیادی اور ابدی تناؤ باہر نکالتی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔